اقتباس از وصیت نامہ شہید علی خدا کرم پور

......ایک ایسے دور میں جب کہ ساری دنیا دیو صفت بڑی طاقتوں کے خونخوار چنگل میں بُری طرح پھنسی ہوئی ہے، دنیا کے تمام کمزور اور پسماندہ لوگ ان سامراجی ظالموں کے وحشیانہ مظالم کے بھاری بھر کم بوجھ کے نیچے دبے ہوئے ہیں اور عالمی ذرایع ابلاغ ان انسانیت سوز مظالم کی حمایت پر کمربستہ ہیں، ایک مسلمان کا گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنا اور کسی طرح کی سماجی تحریک سے علیحدگی اختیار کئے رہنا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ مسلمان اپنی عظیم ذمہ داری کو پورا نہیں کر رہا ہے جس کے لیے اسے دنیا میں خلق کیا گیا ہے۔ دنیا کے آزادی طلب کمزور اور پسماندہ مظلوموں کی درد بھری آواز پر لبیک نہ کہنا خون حسینؑ کے ساتھ خیانت ہے۔ یہ خاموشی ان لوگوں کے ساتھ بھی خیانت ہے جنھوں نے اسلام کی سربلندی کیلئے انقلاب اسلامی ایران کی راہ میں شہادت کا پر جوش استقبال کیا۔ شہیدان راہ حق کے مقدس خون کا ہر قطرہ ان کی مظلومیت کی گواہی دیتا ہے جنھوں نے عالمی فضا میں یہ آواز بلند کی تھی "جو لوگ حق کی راہ میں شہادت سے ہم آغوش ہو گئے انھوں نے حسینی کام انجام دیا اور جو لوگ باقی رہ گئے ہیں انھیں جناب زینب(س) کا کام انجام دینا چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو وہ سب یزیدی ہیں۔"

یہ وہ زمانہ ہے کہ انسانی حقوق کے نام پر ہر قسم کے وحشیانہ مظالم، قتل و غارتگری، لوٹ کھسوٹ اور خیانتوں کا بازار گرم ہے۔

یہ وہ زمانہ ہے کہ ریگن و بیگن کی غلامی کرنے والے صدام جیسے اسلام دشمن افراد مسلمان ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں اور حسنی مبارک جیسے خود فروش لوگ اسلامی انقلاب کے خلاف جہاد کا فتویٰ صادر کر رہے ہیں۔ اور اس انقلاب اسلامی کے قائد عظیم الشان کو کفر سے منسوب کر رہے ہیں اور اس اسلامی انقلاب کے خلاف بھیانک قسم کی جنگ چھیڑ رکھی ہے۔ ایسے عالم میں ایک نوجوان ایرانی مسلمان کا بستر مرگ پر دم توڑنا یقیناً باعث شرم ہے۔ میں بھی حسینؑ شہید کے ارمانوں کو پورا کرنے کیلئے اور امام خمینی جیسے نائب برحق کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے محاذ جنگ کی طرف پیش قدم ہوں تاکہ اپنی ذمہ داری کو بخوبی انجام دے سکوں۔ پس اگر اس راہ میں مجھے شہادت کا شرف حاصل ہو جائے تو ملت اسلامیہ ایران سے میری یہی خواہش ہے کہ قائد انقلاب کے فرمان کی پیروی کرتے ہوئے میدان عمل میں پوری طرح ثابت قدم رہے۔ ایران کے سبھی مسلمانوں کو اس حقیقت سے باخبر رہنا چاہیے کہ راہ حق میں شہادت سے ہم آغوش ہونے والوں نے انھیں عظیم ذمہ داری سونپی ہے لہذا ایک لمحے کیلئے بھی غفلت نہ ہونے پائے ورنہ موقع کی تاک میں لگی ہوئی بڑی طاقتیں انھیں نگل جائیں گی۔

آپ لوگوں سے میری خواہش یہ ہے کہ امام خمینی کے حق میں دعا کریں کہ پروردگار عالم امت اسلامیہ عالم کے اس دھڑکتے ہوئے دل کو امام مہدی(عج) کے انقلاب تک زندہ و سلامت رکھے۔ ●